ڈریگن فروٹ (Dragon Fruit) کھانے کا حکم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3140

تاریخ اجراء: 27 ربیع الاول 1446ھ/02 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ڈریگن فروٹ کھانا کیسا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ڈریگن فروٹ ایک خوش ذائقہ اور طبی اعتبار سے مفید پھل ہے جس کی جلد سرخ یا پیلی ہوتی ہے اور اس میں سفید یا سرخ گودہ ہوتا ہے، جس میں بہت سے چھوٹے سیاہ بیج ہوتے ہیں۔

شرعی حکم: نباتات یعنی زمین سے اُگنے والے پودوں، پھلوں اور جڑی بوٹیوں کے حوالے سے شرعی اصول یہ ہے کہ تمام نباتات حلال ہیں، جبکہ نقصان پہنچانے کے لئے استعمال نہ کی جائیں اور نشہ آور نہ ہوں اور ڈریگن فروٹ نہ تو ضرر رساں ہے اور نہ ہی نشہ دیتا ہے، لہٰذا دیگر حلال پھلوں کی طرح یہ پھل کھانا بھی حلال ہے۔

کیمبرج ڈکشنری میں ڈریگن فروٹ کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے:

The fruit of cactus (a desert plant with thick stems for storing water) that has bright red or yellow skin and white or red flesh with many small black seeds.

ترجمہ: کیکٹس (ایک صحرائی پودا جس میں پانی ذخیرہ کرنے کے لیے موٹے تنے ہوتے ہیں) کا پھل جس کی جلد چمکدار سرخ یا پیلی ہوتی ہے اور سفید یا سرخ گودہ جس میں بہت سے چھوٹے سیاہ بیج ہوتے ہیں۔

ویکیپیڈیا میں ہے:

Pitaya fruit, pitahaya fruit, commonly known as the dragon fruit, is a fruit from Central America, South America, and Asia. It has a light sweet taste, an intense shape and colour, and has a texture of between that of

a kiwi and an apple. In addition to being tasty and refreshing, it contains a lot of water and other important minerals with varied nutritional ingredients.

ترجمہ: پٹایا پھل، پٹاہایا پھل، جو عام طور پر ڈریگن فروٹ کے نام سے جانا جاتا ہے، وسطی امریکہ، جنوبی امریکہ اور ایشیا کا ایک پھل ہے۔ اس کا ہلکا میٹھا ذائقہ، ایک شدید شکل اور رنگ ہے، اور اس کی ساخت کیوی اور سیب کے درمیان ہے۔ مزیدار اور فرحت بخش ہونے کے علاوہ، اس میں مختلف غذائی اجزاء کے ساتھ بہت سارے پانی اور دیگر اہم معدنیات شامل ہیں۔

تمام نباتات حلال و مباح ہیں، جبکہ ضرر یا نشہ نہ دیں، چنانچہ علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ "تتن" نامی ایک بوٹی کے بارے میں کلام کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "(الاصل الاباحۃ او التوقف) المختار الاول عند الجمھور من الحنفیۃ والشافعیۃ۔۔۔ (فیفھم منہ حکم النبات۔۔) وھو الاباحۃ علی المختار او التوقف وفیہ اشارۃ الی عدم تسلیم اسکارہ وتفتیرہ واضرارہ" ترجمہ: اشیاء میں اصل اباحت ہے یا توقف؟ حنفیہ اور شافعیہ میں سے جمہور علماء کا مختار مذہب یہ ہے کہ اشیاء میں اصل اباحت ہے۔۔۔ پس اس قاعدے سے نبتات کا حکم بھی سمجھا جا سکتا ہے، اور وہ مختار مذہب کے مطابق اس کا مباح ہونا ہے یا پھر (غیر مختار قول کے مطابق) توقف ہے اور اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ اگر اُس بوٹی کا نشہ آور ہونا یا ضرر رساں ہونا تسلیم نہ کیا جائے، تب یہ حکم ہے (ورنہ اگر نشہ آور ہو یا ضرر رساں ہو، تو اُسے کھانا، جائز نہیں ہو گا)۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، ج 6، ص 460، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net